

کرکٹ فٹ بال اور ہاکی کے کھیل

غیاث الدین دھامپوری منصورى

خادم جامعہ عربیہ تہورہ ضلع باندا (یوپی)

کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ کسی کھلاڑی کے زخمی وغیرہ ہونے کی صورت میں زائد کھلاڑی فیلڈنگ کر سکتا ہے۔

آغاز: سکہ اچھال کر کھیل کا آغاز کیا جاتا ہے۔ ٹاس جیتنے والی ٹیم بلے بازی، گیند بازی اور فیلڈنگ کا انتخاب کرتی ہے۔

بلے بازی: بلے بازی میں درج ذیل مہارتیں شامل ہیں:

(۱) فرنٹ فوٹ ڈرائیو: بائیں پیر آگے بڑھا کر گیند کے ضرب دینے کے عمل کو فرنٹ فوٹ ڈرائیو کہتے ہیں۔

(۲) بیک فوٹ ڈرائیو: داہنا پیر پیچھے کے خط کے قریب ہونا چاہیے۔ جسم کا وزن دائیں پیر کے نیچے پر اور بلا پیچھے اٹھا ہوا ہونا چاہیے۔

(۳) ہنگ شاٹ: کندھے کی اونچائی کے برابر یا سر کے اوپر کی طرف آنے والی باؤنسر کی ہوئی گیند کو آڑے بلے سے آگے پیر بڑھا کر لیگ سائڈ میں ضرب دینے کے عمل کو ہنگ شاٹ کہتے ہیں۔

گیند بازی: اسپین بالنگ میں گیند کی سمت بدلی

کرکٹ کی ابتدا بارہویں صدی میں انگلستان میں ہوئی۔ آج یہ کھیل دنیا کے بیشتر ممالک میں مقبول عام و خاص ہے بالخصوص ہندوستان میں یہ کھیل انتہائی مقبول ہے حتیٰ کہ ہمارے ملک میں کرکٹ کے مقابلے بین الاقوامی سطح پر بھی آئے دن منعقد ہوتے رہتے ہیں۔

کھیل کا میدان: کرکٹ کا میدان ۶۰ سے ۷۰ میٹر نصف قطر بیضوی شکل کا دائرہ نما ہوتا ہے۔ ون ڈے کرکٹ کے لیے مذکورہ بالا دائرے کے اندر تقریباً ۱۱ میٹر نصف قطر کا ایک اور دائرہ ہوتا ہے۔ البتہ ۱۰ اور ۱۱ کے بعد اس دائرے میں کم از کم چار کھلاڑی کا ہونا ضروری ہے۔

پاور پلے: نئے قانون کے مطابق ایک بیٹنگ پاور پلے اور ایک فیلڈنگ پاور پلے لیا جاتا ہے۔ یہ پلے پاور اختیاری ہے۔ ۱۰ اور ۱۱ کے بعد سے ۵۰ اور کے درمیان کسی بھی وقت لیا جاتا ہے۔ پاور پلے میں تین کھلاڑی ۱۱ میٹر نصف قطر کے باہر ہوتے ہیں۔ یہ پاور پلے دونوں ٹیموں کو لینا ضروری ہوتا ہے۔

کھلاڑی: یہ کھیل ۱۱-۱۱ کھلاڑیوں کی ۲ ٹیموں

کھلاڑی: فٹ بال کی ہر ٹیم میں ۱۸ کھلاڑی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ مزائد کھلاڑی ہوتے ہیں ۱۱ کھلاڑی میں ایک گول کیپر ہوتا ہے۔

وقت: ۴۵-۴۵ منٹ کی دو بازیاں اور دونوں بازیوں کے درمیان ۵ منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ حریف ٹیموں کی رضا مندی سے کھیل کے اوقات میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

کھیل کا تعارف: اس کھیل میں گیند کو پیر سے ضرب دیتے ہیں اور کبھی گیند کو سر سے اڑا کر پاس بھی دیا جاتا ہے البتہ گیند کو ہاتھ لگانے سے فاول ہوتا ہے صرف گول کیپر کو فٹ بال ہاتھ سے چھونے اور پکڑنے کی اجازت ہوتی ہے۔ مخالف ٹیم کے علاقے میں دوڑ کر گیند کو گول پوسٹ کی جالی میں ڈالنے کو گول ہونا کہتے ہیں۔ جس ٹیم کے زیادہ گول ہوتے ہیں اسے فاتح قرار دیا جاتا ہے۔

کھیل کا آغاز: کھیل شروع ہونے سے پہلے گیند میدان کے درمیان میں وسطی نقطے پر رکھتے ہیں۔ ریفری ٹاس کر کے کھیل شروع کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ریفری کا اشارہ ملتے ہی گیند کو پیر سے ضرب لگا کر کھیل شروع کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پہلی کک مارتے ہی باقی ماندہ کھلاڑی دائرہ کے باہر ہو جاتے ہیں۔

فری کک: اگر کسی کھلاڑی سے کسی قسم کا فاول ہو جائے تو مقابل کے کھلاڑی کو گیند فاول کی جگہ رکھ

جاسکتی ہے۔ اسی طرح بلے باز کو چکمہ دیا جاسکتا ہے۔ گیند اسپن کرنے کے دو طریقے ہیں۔ (۱) آف اسپن (۲) لیگ اسپن۔

(۱) فیلڈنگ: اچھی فیلڈنگ کے لیے کسی بھی کھلاڑی کا تیز رفتار ہونا از حد ضروری ہے۔ گیند کے ساتھ دوڑنے کی مشق کرتے ہوئے سامنے والی گیند اپنے ہاتھ کی حد میں ہے یا نہیں اس کا اندازہ لگا کر گیند روکنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

بیچ پر مشق: ہائی اینڈ لو کچنگ اینڈ تھرو: فیلڈر کے لیے بیچ پر بیچ کے قریب اونچائی سے آنے والی گیند کو پکڑے اور زمین سے لگ کر آتی ہوئی گیند کو روکنے کی کوشش بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ سامنے سے آنے والی گیند کا صحیح اندازہ کر کے جتنا ضروری ہو اتنا فاصلہ دوڑیے۔ دونوں ہاتھ کپ کی طرح شکل بنا کر آنے والی گیند کو کچ کیجیے۔

(۲) فٹ بال: فٹ بال دنیا کا بہت ہی مقبول کھیل ہے۔ اس کا آغاز بھی انگلستان میں ہوا۔ ۱۸۶۳ء میں انگلش فٹ بال ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالی گئی۔ بھارت نے پہلی مرتبہ ۱۹۴۸ء میں لندن میں منعقدہ اولمپک فٹ بال کے مقابلوں میں شرکت کی۔ میدان: اس کھیل کا میدان مستطیل (مربع) ہوتا ہے (سامان) ایک فٹ بال، گول پوسٹ، جالی اور مستطیل کے چاروں کونوں کے لیے جھنڈیاں، فٹ بال کھیل کے لیے کم سے کم یہ سامان درکار ہوتا ہے۔

کی۔ اس کھیل میں بھارت نے کئی مرتبہ عالمی مقابلے جیتے ہیں۔ ہاکی کھیلنے سے چستی اور چالاکی پیدا ہوتی ہے۔ پھر تیلپن اور دلیری جیسی خوبیاں نشوونما پاتی ہیں۔ چونکہ اس کھیل میں بہت تھکن پیدا ہوتی ہے اس لیے تیز دوڑنے کی روز مشق کرنی چاہیے۔ ہندوستان نے سب سے پہلے جاپان سے میچ کھیلا اور بغیر کسی جانفشانی کے یہ میچ ۱۱/۱ کے اسکور سے جیتا۔ ہاکی ہندوستان کا قومی کھیل ہے اور دھیان چند کوہاکی کا جادوگر بھی کہا جاتا ہے۔ دھیان چند نے یہ کھیل برٹش ملٹری کے ایک ملازم فوجی کی حیثیت سے سیکھا تھا۔ ہاکی کا کھیل شروع کرنے سے پہلے ورزش کی کچھ قسموں کی مشق کرانا ضروری ہوتا ہے۔ (۱) جاگنگ (۲) تیز دوڑنا (۳) پیروں کی فینچی بنا کر جسم تاننا (۴) بازو میں جھکنا (۶) ہاتھ دائرہ نما گھمانا (۷) سائیکلنگ (۸) پیراٹھانا (۹) رانوں کے اندرونی حصہ پر تناؤ پیدا کرنا (۱۰) گیند پر ضرب لگانا۔

میدان: ہاکی کا میدان مستطیل نما ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی ۹۱.۴۰ میٹر ہوتی ہے۔ چوڑائی ۵۴.۱۰ میٹر ہوتی ہے۔ گول پوسٹ کے سامنے D شکل کے احاطے سے ہی گول مارنا چاہیے۔

وسائل: ہاکی گیند جالی اور جھنڈیاں، اس کھیل میں ہر کھلاڑی کے پاس ہاکی اسٹک کا ہونا ضروری ہے۔

○○

کر ضرب لگانے کا موقع ملتا ہے۔ گیند ہاتھ سے پکڑنا، مقابل کھلاڑی کو دھکیلنا یا اسے کسی بھی طرح ایذا پہنچانا، مقابل کھلاڑی کا ہاتھ پکڑنا وغیرہ اس قسم کے فاول ہونے سے فری کک دی جاتی ہے۔

پینالٹی کک: پینالٹی کے نشان سے پینالٹی کک ماری جاتی ہے۔ پینالٹی کک سے آسانی گول کیا جاسکتا ہے۔

زائد کھلاڑی: ایک ٹیم کوئی بھی دو کھلاڑی بدل سکتی ہے البتہ گول کیپر کبھی کبھی بدلا جاسکتا ہے۔ کھلاڑی بدلتے وقت ریفری کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ گول لائن یا میدان کے دونوں سمت گیند کے باہر جانے پر یا ریفری کے گیند روکنے پر گیند DEAD سمجھی جاتی ہے۔

(۳) ہاکی: اس کھیل کی ابتدا بھی ۱۰۰ سال پہلے انگلستان ہی میں ہوئی۔ اس کھیل نے اس قدر تیزی سے ترقی کی کہ اس کا شمار اولمپک کھیلوں میں ہونے لگا۔ ہاکی سب سے پہلے کہاں کھیلی گئی۔ اس بات کے تصویری ثبوت ضرور ملتے ہیں تقریباً دو ہزار سال قبل میچ میں دریائے نیل کی وادی میں بنی حسین کے مقام پر مینیا کے قریب بنے ہوئے مندر کی دیوار پر ہاکی کی تصویر ملتی ہے جس میں دو کھلاڑیوں کو جدید ہاکی کی طرح کھیلتے دکھایا گیا ہے۔ ہاکی کا کھیل بھارت میں بہت مقبول ہے۔ ہندوستان کے مشہور کھلاڑی دھیان چند نے اس کھیل میں عالمی شہرت حاصل